السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وقف شدہ مال کسی معین مسجد ومدرسہ کا دوسری جگہ کسی دینی امر میں لگ سکتا ہے یا نہیں؟ جب کہ اس مسجد ومدرسہ سے بچ رہے اوراس میں ضرورت نہ ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوداؤد میں حدیث ہے کہ ایک شخص نے اپنا اونٹ فی سبیل اللہ کر دیا، جس سے مقصود اس کا جہاد تھا، اس کے بعد اس کو حج کی ضرورت ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت دے دی اور فرمایا یہ بھی فی سبیل اللہ ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ایک مسجد یا مدرسہ کی شے، جب کہ فالتو ہو، دوسری مسجد یا مدرسہ میں خرچ کرنا کوئی حرج نہیں، کیوں کہ ''یہ سب فی سبیل اللہ ہے۔'' (تنظیم اہل حدیث لاہور جلد نمبر ۲۱ ش نمبر ۱۸)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02